دکاندار کا کسٹمر کو سامان میں اضافہ کرکے دینا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12272

تاریخ اجراء: 01ذوالحجۃ الحرام1443ھ/01جولائی2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دکاندار اگر اپنی مرضی سے سامان میں کچھ زیادتی کر دے، تو کیا وہ زیادتی میرے لیے حلال ہو گی؟ مثلاً میں نے دکاندار سے 3 کلو چاول خریدے اب دکاندار بجائے 3 کلو دینے چاول دینے کے اپنی مرضی سے مجھے 3 کلو 10 گرام چاول دیتا ہے یعنی 10 گرام زیادہ، تو کیا یہ 10 گرام چاول میرے لئے حلال ہوں گے؟؟ رہنمائی فرما دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

خریدار (Buyer) کا باہمی رضامندی (mutual understanding) سے چیز کی طے ہونے والی قیمت (Default price) میں اضافہ کرنا، یونہی بیچنے والے (Seller) کا گاہک (Customer) کو سامان (Goods) میں اضافہ کرکے دینا شرعاً جائز ہے۔ **لہذا صورتِ مسئولہ میں آپ کے لیے وہ اضافی چاول لینا حلال ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج والی بات نہیں۔**

مختصر القدوری میں ہے:"ويجوز للمشتري أن يزيد البائع في الثمن ويجوز للبائع أن يزيد في المبيع "یعنی مشتری کا بائع کے لیے ثمن میں اضافہ کرنا شرعاً جائز ہے، یونہی بائع کا مشتری کے لئے مبیع میں اضافہ کرنا جائز ہے ۔(مختصر القدوری، کتاب البیوع، ص138، ضیاء العلوم، راولپنڈی)

الاختیار لتعلیل المختار کے متن مختار میں ہے:"تجوز الزيادة في الثمن والسلعة"یعنی ثمن اور سامان میں اضافہ کرنا جائز ہے۔(الاختیار لتعلیل المختار، ج01، ص239، مطبوعہ پشاور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "**بکر کمھار سے جس وقت لوٹے مول لیتا ہے** کہتا ہے مسجد کے لئے لئے جاتے ہیں زیادہ دینا، کمہار دو چار لوٹے پر زیادہ کر دیتا ہے، اور اگر مسجد کا نام نہ لیا جائے جب بھی اسی قدر ملتے،

اور اگر بھاؤ سے زیادہ بھی دے تو زیادہ لوٹے کیسا ہے؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: **"اگر وہ اپنی خوشی سے زیادہ دے کوئی حرج نہیں،** مگر کمہار اگر کافر ہے تو مسجد کے لئے اس سے مانگنا نہ چاہئے کہ گویا مسجد اور مسلمان پر احسان سمجھے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، ج 17، ص 262، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: "مشتری نے بائع کے لیے ثمن میں کچھ اضافہ کر دیا **بائع نے مبیع میں اضافہ کر دیا یہ جائز ہے۔**" (بہار شریعت، ج 02، ص 750، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net